الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**kashif**	Serial No :	**14052**
Address :	**hyderabad**	Date :	**12/8/2011**
Subject :	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:	
Writer :	شاہد خان	Email :	

Ausalamuelikum ka bad irz ha ka aj kal waldain apni aun bachio ki shadi main takhir kartay hian jo k nokri kar rahi hoti hain aur aun ka liay bahter say behtar reshtoin ki talash mian aun ki umer nikal jati ha asi sorta main baz to sari zandagi shadi nahi kar pati aur baz agar himat kar ka waldain ko nazar andaz kar ka shadi kar lati hain.
To asi sorat main kia aun ka waldain ko gunah hoga ka nahi kio ka aik waqt asa a jata ha k waldain aun bachio ki shadi say ziyada aun ki dolat ki taraf mutawaja ho jatain hain aur aun ki shadi say guraz karna choro kar daintain hain hatain ka un ki muer nikal jati ha.
To asay waldain ka liay shariat ka kia huqm ha aur asi sorat main asi bachio ko kia tarz amal apnana chahiyaa.

السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ آج کل والدین اپنی ان بچیوں کی شادی میں تاخیر کرتے ہیں جو کہ نوکری کر رہی ہوتی ہیں۔ اور ان کیلئے بہتر سے بہتر رشتوں کی تلاش میں ان کی عمر نکل جاتی ہے ایسی صورت میں بعض تو ساری زندگی شادی نہیں کر پاتی اور بعض اگر ہمت کر کے والدین کو نظر انداز کر کے شادی کر لیتی ہیں تو ایسی صورت میں کیا ان کے والدین کو گناہ ہوگا کہ نہیں کیونکہ ایک وقت ایسا آجاتا ہے کہ والدین ان... بچیوں کی شادی سے زیادہ ان کی دولت کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں اور ان کی شادی سے گریز کرنا.... شروع کر دیتے ہیں کہ ان کی عمر نکل جاتی ہے۔ تو ایسے والدین کیلئے شریعت کا کیا حکم ہے اور ایسی صورت میں ایسی بچیوں کو کیا طرزِ عمل اپنانا چاہیئے۔

الجواب ــــــــ حامداً ومصلیاً

والدین کے ذمہ اولاد کے جو حقوق ہیں منجملہ ان کے ایک حق یہ بھی ہے کہ جب اولاد بالغ اور نکاح کے قابل ہو جائے تو اپنے طور پر مناسب جگہ دیکھ کر جلد از جلد شادی کر دیں۔ خواہ مخواہ کی حیل وحجت کر کے شادی میں تاخیر سے اجتناب کریں کیونکہ اس کی وجہ سے ان کے گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے جس کا وبال والدین پر بھی ہوگا خصوصاً بچیوں کا معاملہ اور بھی نازک ہے کہ عمر گزرنے کی وجہ سے رشتہ کے امکان کم ہو جاتے ہیں لہذا سوال میں مذکور طرزِ عمل سے مکمل احتراز لازم ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: وانکحوا الایامی منکم الایۃ (النور: ۳۲) وفی تفسیر ابن کثیر: ھذا أمر بالتزویج. وقد ذھب طائفۃ من العلماء الی وجوبہ علی کل من قدر علیہ (ج۳ ص۳۸)

وفی تفسیر الخازن: وفی الآیۃ دلیل علی ان تزویج الایامی الی الاولیاء لان اللہ تعالیٰ خاطبھم بہ .... وجوز اصحاب الرأی للمرأۃ تزویج نفسھا وقال مالک ان کانت المرأۃ دنیئۃ یجوز لھا تزویج نفسھا وان کانت شریفۃ فلا (ج۳ ص۲۹۴)۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شاہد خان عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی ۱۶

۱۴/ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

7/7/12

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۴ شعبان المعظم ۱۴۳۲

دار الافتاء ۱۴۰۵۲ ۱۴۳۲/۸/۱۶